السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک رات میں دودفعہ وِتر پڑھے جاسکتے ہیں، خاص کر آج کل آخری عشرہ میں تمام مساجد میں قیامُ اللیل ہوتا ہے۔ اگر انسان کسی وجہ سے پہلے بھی وِتر ادا کرچکا ہو تو کیا دوبارہ وتر پڑھے یا چھوڑ دے؟ نیز وِتر کے بعد جو دو رکعت اداکی جاتی ہیں۔ (نفل کے طور پر) اس کا کیا جواز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث کے مطابق وِتر موصول (اکٹھے) اور مفصول (علیحدہ) دونوں طرح پڑھنے درست ہیں۔ (المحلّٰی لابن حزم، ۲/۴۲۔۴۸)

مسئلہ ہذا میں اہلِ علم کا اختلاف ہے۔ بعض نقض (ایک رکعت نفل پڑھ کر پہلے پڑھے ہوئے وِتر کو جفت بنانا، اورپھر دوبارہ وِتر پڑھنے) کے قائل ہیں۔ ان میں سے امام اسحاق بن راہویہ ہیں اور دوسرا گروہ عدم نقض (پہلے وِتر کو جُفت نہ بنانا مذکورہ وضاحت کے برعکس) کا قائل ہے۔ یہ مذہب سفیان ثوری، مالک بن انس، احمد اور عبدا بن مبارک رحمۃ اللہ علیہم کا ہے۔ اس کے بارے میں امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

(وَہٰذَا اَصَحُّ، لِاَنَّہٗ قَدرُوِیَ مِن غَیرِ اَوجُہٍ، اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ صَلّٰی بَعدَ الوِترِ' (سنن الترمذی، باب مَا جَاءَ لَاوِترَانِ فِی لَیلَۃٍ، رقم: ۴۷۰، مع تحفۃ الاحوذی، ۲/۵۶۶، طبع مصری'

یعنی یہی مسلک زیادہ صحیح ہے۔ اس لیے کہ کئی طرق سے وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وِتر کے بعد نماز پڑھی ہے۔

اور صاحب ''تحفہ'' فرماتے ہیں:

'وَہٰذَا ہُوَالمُختَارُ عِندِی وَلَم اَجِد حَدِیثًا مَرفُوعًا صَحِیحًا، یَدُلُّ عَلٰی ثُبُوتِ نَقضِ الوِترِ۔'

(میرے نزدیک یہی بات درست ہے۔ کیونکہ میں نے کوئی صحیح مرفوع حدیث نہیں پائی جو وِتر کو توڑنے کرنے پر دلالت کرتی ہو۔) وا تعالیٰ أعلم (صفحہ مذکور)

وِتر کے بعد نوافل جائز ہیں۔ قولی حدیث میں ہے:

(اِجعَلُوا آخِرَ صَلٰوتِکُم بِاللَّیلِ وِترًا' (صحیح مسلم، باب صَلَاۃُ اللَّیلِ مَثنٰی مَثنٰی، وَالوِترُرَکعَۃٌ مِن آخِرِاللَّیلِ، رقم: ۷۵۱)، (سنن ابی داؤد، رقم: ۱۴۳۸'

یعنی ''رات کی آخری نماز وِتر بناؤ۔''

اور فعلی حدیث میں ہے:

(ثُمَّ یُوتِرُ، ثُمَّ یُصَلِّی رَکعَتَینِ، وَہُوَجَالِسٌ' (صحیح مسلم، باب صَلَاۃِ اللَّیلِ، وَعَدَدِرَکعَاتِ النَّبِیِّ ﷺ.... الخ، رقم: ۷۳۸'

یعنی ''پھر آپ وتر پڑھتے۔ پھر دو رکعتیں بیٹھے ہوئے ادا کرتے۔''

فعل میں چونکہ خاصے کا احتمال ہے، اس لیے بہتر یہ ہے کہ وِتر کے بعد نوافل نہ پڑھے جائیں اور اگر کوئی پڑھ لے تو جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی